سوال

(32)پتلے کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سلکی کپڑا جو شفاف سے مشابہت رکھتا ہے۔ ستر ڈھانک سکتا ہے یا نہیں؟ اور کیا مسلم کے لیے ایسا کپڑا پہن کر نماز ادا کرنا درست ہے۔؟ ابراہیم۔ س۔ منطقہ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ کپڑا اپنے شفاف یا پتلا ہونے کی وجہ سے جلد کو چھپا نہ سکتا ہو تو کسی مرد کے لیے اس میں نماز ادا کرنا درست نہیں' الایہ کہ ایسے کپڑے کے نیچے پاجامہ یا ازار ہو جو ناف اور گھٹنوں کے درمیانی حصہ کو چھپا سکے اور عورت کے لیے بھی ایسے کپڑے میں نماز جائز نہیں، الایہ کہ اس کے نیچے ایسا کپڑا یا کپڑے ہوں جو اس کے تمام بدن کو چھپا سکیں۔ ایسے کپڑے کے نیچے چھوٹا سا پاجامہ کفایت نہیں کرتا۔

اور مرد کو چاہیے کہ جب وہ ایسے کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے اوپر فنیلہ یا کوئی ایسی چیز ہو جو اس کے دونوں یا کسی ایک کندھے کو ڈھانک سکے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لا یُصَلِّیَ اَحَدُکم فی الثَّوبِ الوَاحدِ لیس علی عَاتِقِہ منہ شیئٌ))

''تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس حالت میں نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔''

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 57